یوم عرفہ کے فضائل وبرکات

الْخُطْبَةُ الأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جعَلَ يَوْمَ عَرَفَةَ عَظِيمَ الْأَجْرِ، جَلِيلَ الْقَدْرِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ: (وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى وَاتَّقُونِ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ)(١).

رفیقانِ ملت اسلامیہ! میرے عزیز بھائیو! یوم عرفہ یعنی نو(٩) ذی الحِجَّہ کا دن بہت ہی بابرکت دن ہے اسی مبارک دن میں اللہ جَلَّ جَلالُہ نے ہمارے لئے دین کو کامل فرمایا اور ہم پر اپنی نعمتیں مکمل فرمائیں اور یہ آیت کریمہ نازل فرمائی: (الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا)(٢). آج کے دن تمھارے لئے تمھارے دین کو میں نے کامل کردیا اور میں نے تم پر اپنا انعام تمام کردیا اور میں نے اسلام کو تمھارا دین بننے کیلئے پسند کرلیا، یعنی میں نے تمھارے لئے فرائض اور احکام کو مکمل کردیا اور تمھارے لئے حلال وحرام کو واضح طور پر

---

(١) البقرة: ١٩٧.
(٢) المائدة: ٣.

بیان کردیا [1]. الغرض اپنے اصول کے اعتبار سے دین اسلام کامل ہوچکا ہے نیز اسلامی اخلاق وآداب کی تعلیم اور عملی رہنمائی مکمل ہوچکی ہے چنانچہ نبی رحمۃ للعلمین صاحب خلق عظیم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے «إِنَّمَا بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ»[2]. میں اس لئے بھیجا گیا ہوں تاکہ اخلاق فاضلہ کو انکے کمال تک پہونچادوں،

نیک اعمال اور اچھے اخلاق کا اہتمام کرنے والو! بلا شبہ اسلام میں فرائض واجبات اور اعمال صالحہ کے بعد پاکیزہ اخلاق کی بہت زیادہ فضیلت ہے جب انسان احکامِ الہی اور سنت نبوی پر عمل کرتا ہے تو اس کی برکت سے اس کے اندر اچھے اخلاق پیدا ہوتے رہتے ہیں پس اذکار و تسبیحات سے اللہ کی خشیت پیدا ہوتی ہے جسکی برکت سے بندہ نیک اعمال کرتا ہے اپنی دینی اور دنیاوی ذمہ داریوں کو اچھی طرح ادا کرتا ہے امانت کی حفاظت کرتا ہے اپنے اہل وعیال اور رشتہ داروں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتا ہے اور معاشرے کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتا ہے اسی طرح وقت کی پابندی کے ساتھ نماز کی ادائیگی بندے کو دوسری نیکیوں پر آمادہ کرتی ہے اور گناہوں سے دور رکھتی ہے باری تعالی جل جلالہ کا ارشاد ہے ﴿وَأَقِمِ الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ﴾[3]. اور نماز قائم کرتے رہو بے شک نماز بے حیائی سے اور

---

(١) تفسير الطبري: (٨٠/٨).
(٢) البخاري في الأدب المفرد: ٢٧٣، والبزار: ٨٩٤٩، واللفظ له.
(٣) العنكبوت: ٤٥.

برے کاموں سے روکتی ہے ایسے ہی روزہ انسان کو اپنی زبان کی حفاظت پر اور اپنے اعضاء وجوارح کو حرام کاموں سے محفوظ رکھنے پر آمادہ کرتا ہے اسی طرح حج بیت اللہ کے دوران انسان کے اندر اسلامی اخلاق وآداب کی خوبیاں پورے طور پر نظر آتی ہیں حج کا سب سے اہم رکن وقوف عرفہ ہے چنانچہ حاجی حضرات میدانِ عرفات میں لبیک کہتے ہوئے عاجزی اور تضرع کے ساتھ خدائے وحدہ لاشریک لہ کو پکارتے ہیں، ایک دوسرے کے ساتھ رحمت والفت کا معاملہ کرتے ہیں، اللہ کی عبادت پر باہم تعاون کرتے ہیں، اپنے رب کے شعائر کی تعظیم کرتے ہیں یعنی حُجاج کرام میں دینی اخلاق اور اسلامی آداب پورے طور پر جلوہ گر ہوجاتے ہیں الحاصل مومن بندہ دین کے اعمال پر عمل کے دوران اخلاق فاضلہ کی تربیت حاصل کرتا رہتا ہے اور اس طرح وہ ایمان کے اعلی مرتبے تک پہونچ جاتا ہے ارشاد نبوی ہے: «أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا»[1] مسلمانوں میں زیادہ کامل الایمان وہ لوگ ہیں جنکے اخلاق بہتر ہیں یااللہ ! ہمیں اعلی اخلاق اور پاکیزہ صفات سے آراستہ کردے ،ان مبارک ایام میں خاص طور پر یوم عرفہ میں نیکی اور طاعات کی توفیق دیدے اور ہم کو اعلی درجات سے نوازدے أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) أبو داود: ٤٦٨٢.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ.

حضراتِ سامعین ورفیقانِ گرامی قدر! یقینا یوم عرفہ میں اللہ کی رحمت برستی ہے اور اس کے کرم کے جھونکے بندوں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: «إِنَّ هَذَا يَوْمٌ مَنْ مَلَكَ فِيهِ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ وَلِسَانَهُ؛ غُفِرَ لَهُ»[1]. یہ ایسا بابرکت دن ہے کہ جو بندہ اس میں اپنے کان اپنی نگاہ اور اپنی زبان کی حفاظت کرتا ہے تو اس کی مغفرت ہو جاتی ہے پس ہمیں اس دن کی خوب قدر کرنی چاہیے اور عرفہ کے روزے کا اہتمام کرنا چاہیے نبی کریم ﷺ نے اس کی بابت ہمیں بشارت دی ہے «يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ»[2]. یہ روزہ ایک سال گذشتہ اور ایک سال آئندہ کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے اسی طرح کثرت سے اللہ کا ذِکر اور تہلیل وتحمید کرنی چاہیے اور عاجزی اور اخلاص سے بارگاہ الٰہی میں دعا کرنی چاہیے، سرور کونین ﷺ کا ارشاد ہے: «خَيْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ، وَخَيْرُ مَا قُلْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّونَ مِنْ قَبْلِي: سب سے افضل دعا یوم عرفہ کی دعا ہے اور سب سے

---

(١) مسند أحمد: ٣٠٩٧ وقال الهيثمي في مجمع الزوائد ٣/٢٥١: رجاله ثقات، وصحح إسناده المنذري في الترغيب والترهيب (١٣١/٢).
(٢) مسلم: ١١٦٢.

بہترین کلمہ جو میری زبان سے اور مجھ سے پہلے انبیاء کی زبان سے ادا ہوا ہے وہ یہ کلمہ ہے : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ» [1]. اسی طرح عید اور قربانی کے ایام میں ہمیں طبی ہدایات اور حفاظتی تدابیر کا مکمل لحاظ کرنا چاہیے آخر میں بارگاہ رب العزت میں دعا ہیکہ اِلٰہَ العٰلمِیْن: ہمارے والدین عزیز و اقارب اور تمام مسلمانوں کی مغفرت فرما سب کے ساتھ رحمت و کرم کا معاملہ فرما، دنیا سے اس وبا کا خاتمہ کردے اور کورونا وغیرہ سے ہم سب کی حفاظت فرمادے هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ ،عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ. اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ خَيْرَهَا وَهَنَاءَهَا. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيخ خَلِيفَة بْن زَايِد وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيخ زَايِد وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَأَجْزِلْ مَثُوبَتَهُمْ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ؛ يَذْكُرْكُمْ، وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

نوٹ: اقامت کے بعد خطیب کو مُندرجہ ذیل اعلان کرنا ہے

برادرانِ اسلام! شدید گرمی یا کوئی دوسرا عذر ہو تو مسجد کے باہر، پاک وصاف جوتے پہن کر نماز ادا کرنا جائز ہے

خطیب کی چند ذمہ داریاں: (١) مسجد سے باہر نماز پڑھنے والوں کی رعایت کرتے ہوئے نماز میں تخفیف کی جائے (٢) دوسری اذان کا دورانیہ ایک منٹ سے زیادہ نہ ہو (٣) کوشش ہو کہ خطبہ اور نماز کی مجموعی مدت دس منٹ سے متجاوز نہ ہونے پائے (٤) نماز سے قبل اس بات کو یقینی بنالیا جائے کہ دورانِ نماز بطور خاص رکوع اور سجدوں میں صحن کے مائیکروفونز کام کرتے رہیں (٥) نمازیوں کو باہم متعین فاصلہ رکھنے کی اور ماسک لگائے رکھنے کی یاد دہانی کرادی جائے

---

(١) الترمذي: ٣٥٨٥.